هذا كتابنا ينطق عليكم بالحق

کتاب مستطاب ہدایت نصاب مونس

نجح شباب مدلل بدلائل سنت وکتاب

المسمّٰی بہ

کلیدِ مناظرہ معہ اضافہ

مصنفہ

سید برکت علی شاہ (گوشہ نشین)

پبلشر

منیجر کتب خانہ حسینیہ حلقہ ۵۲ موچی گیٹ لاہور

محلہ شیعاں

جملہ حقوق محفوظ ہیں

۷۸۶

اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ مُنْتَقِمُوْنَ

کتاب مستطاب ہدایت نصاب مونس
شیخ و شاب مملو بدلائل سنت و کتاب
المسمیٰ بہ

کلیدِ مناظرہ

مع اضافہ

مؤلفہ

مولانا مولوی سید برکت علی شاہ صاحب (گوشہ نشین) وزیرآبادی پنجاب

مصححہ

مولانا مولوی ابو الصفا حاجی مرزا احمد علی صاحب رئیس المناظرین
الامرتسری الکربلائی

حسب فرمائش

منیجر کتبخانہ حسینیہ حلقہ نمبر ۵۲ محلہ شیعیاں لاہور

بار سوم

۱۹۵۶ء

آنحضرتؐ نے فرمایا۔ کہ میں نے اپنے بعد عورتوں سے بڑھ کر کوئی نقصان رساں چیز نہیں چھوڑی۔

ابن ماجہ مطبوعہ دہلی جلد دوم ابواب النکاح باب صداق النساء ص۱۳۴ پر عائشہ سے روایت ہے کہ آنحضرتؐ کی ازواج میں سے ہر ایک کا مہر پانچسو دینار (دو ہزار پانچسو روپیہ) تھا بعض کتب سیر میں ہے۔ کہ ام حبیبہ بنت ابوسفیان کا چار سو دینار یعنی دو ہزار روپیہ تھا۔ لیکن اسی ابن ماجہ کے اسی باب اور ص۱۳۴ پر ہے کہ ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے عائشہ سے نکاح کیا۔ تو خانگی اسباب کے معاوضہ میں کیا جس کی قیمت صرف پچاس درہم یعنی بارہ تیرہ روپیہ تھی۔ ناظرین۔ اس امر سے پایا جاتا ہے کہ عائشہ سے نکاح متعہ ہوا۔ تھا جس پر کچھ مزید روشنی ڈالتا ہوں۔

(۱) آنحضرتؐ نے ہر ایک نکاح پر بجز ولیمہ ادا کی ہے۔ مگر عائشہ کے نکاح پر ولیمہ نہیں دیا گیا نہ یوم نکاح میں۔ نہ روز زفاف اور نہ بعد از زفاف۔ مدارج النبوۃ شیخ عبدالحق محدث دہلوی جلد دوم ص۹۰ پر عائشہ سے منقول ہے۔ کہ گھر کے لوگ باہر گئے اور آنحضرتؐ نے مجھ سے زفاف کیا اور کوئی اونٹ یا بکری ذبح نہ کی گئی۔ الغرض شادی کا کھانا جس کو ولیمہ کہتے ہیں (کوئی نہ تھا) صرف ایک پیالہ دودھ کا تھا۔ اور وہ بھی سعد بن عبادہ کے گھر سے آیا تھا۔ اسما بنت عمیس سے روایت ہے کہ میں عائشہ کے زفاف میں موجود تھی خدا کی قسم اس دن کسی قسم کا ولیمہ نہیں کیا گیا۔ سوائے ایک پیالہ دودھ کے جس میں سے کچھ آنحضرتؐ نے پیا اور باقی عائشہ کو دے دیا گیا۔

(ب) آنحضرتؐ نے عائشہ کو حکم دیا اور وہ انس کی ماں ام سلیم کے ساتھ اپنی پیٹھ پر مشکیں لاد لاد کر لاتی اور جنگ احد میں مہاجرین اور انصار کو پانی پلاتی۔ اس کام سے اور نیز کام عورت کے لئے کوئی نہیں ہو سکتا اور یہ بتانا منکوحہ سے نہیں ہو سکتا۔ متوعہ سے ہی ہو سکتا ہے (بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ الشام)

(ج) مروج الذہب علامہ مسعودی جزو ثانی مطبوعہ مصر ذکر معاویہ بن یزید بن معاویہ ابن ابوسفیان ص۷۰ پر ہے کہ عبداللہ بن زبیر نے خطبہ میں کہا۔ کہ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ (حلت متعہ کا) فتوے دیتے ہیں۔ اور حواری رسولؐ (زبیر) اور عائشہ کی تنقیص کرتے ہیں۔ بس اگر زبیر کا متعہ سے پیدا ہونا ثابت ہو جائے۔ تو عائشہ کا آنحضرتؐ کی متوعہ ہونا بھی ضمناً ثابت ہو گیا۔ کیونکہ دونوں پر ایک ہی الزام ہے۔

(د) شرح ابن ابی الحدید ص۴۸۹ پر بحوالہ تاریخ طبری لکھا ہے کہ جب عبداللہ بن زبیر کو عبداللہ ابن عباس نے طعنہ دیا۔ تو وہ جھنجھلا کے اپنی ماں کے پاس گیا اور کہا تو مجھے جو سچ کی دو چادروں والا معاملہ ہے سچ سچ بتا دے ورنہ میں تجھے ابھی قتل کرتا ہوں۔ اسماء نے جواب دیا کہ ایک دن ایک شخص جو سچ نے دو چادریں آنحضرتؐ کو بطور نذر دیں۔ اور آنحضرتؐ نے وہی دو نو چادریں زبیر کو عطا کر دیں۔ زبیر نے

دونوں چادروں کے عوض میں مجھ سے متعہ کیا۔ اور میں حاملہ ہوئی جس سے تو پیدا ہوا۔

(۵) زبیر نے اسماء سے صرف دو چادروں پر متعہ کیا جن کی قیمت بارہ تیرہ روپے تھی اور آنحضرتؐ نے بھی عائشہ کا مہر بارہ تیرہ روپیہ مقرر کیا تھا پس یہ دونوں نکاح متعہ کے نکاح تھے۔

عائشہ نے آنحضرتؐ کو زہر سے شہید کیا۔ اس امر کے ثبوت ملاحظہ کریں۔

(۱) ابوبکر اور عمر وغیرہ نے جنگ تبوک کی واپسی کے وقت اور موضع غدیر پر آنحضرتؐ کو شہید کر دینے کا مصمم ارادہ کیا اور ارادہ کو عملی جامہ بھی پہنایا۔ مگر راز فاش ہو جانے پر ایسا نہ کر سکے پس انکی بیٹیوں سے زہر خورانی عین قرین قیاس ہے۔

(ب) طلاق ایک ایسا امر ہے جو ہدایت سے ثابت کرتا ہے کہ خداوند کی ناراضگی انتہا کو پہنچ چکی ہے جو لاعلاج ہے۔ اسی لئے خداوند عالم نے آنحضرتؐ کو عائشہ اور حفصہ کو طلاق دیدینے پر اختیار عطا فرمایا۔ آنحضرتؐ کا حفصہ کو طلاق دیدینا اور عائشہ کو طلاق دیدینے کا ارادہ کرنا یہی امر ہے ایک کریلا اور پھر نیم چڑھا۔ یہ دونوں عورتیں پہلے ہی جبلی طور پر عیار، کینہ ور اور ٹیڑھے دل والی تھیں۔ اس پر ابوبکر اور عمر ان کی پیٹھ ٹھونکنے کو ہر وقت تیار رہتے۔ اس لئے زہر خورانی اغلب ہے۔

(ج) آنحضرتؐ نے اپنے اہلبیت کا شان اور مرتبہ ظاہر کرنے میں قول اور فعل سے جو جو امور کئے وہ کافی تھے۔ کہ عائشہ اور حفصہ آنحضرتؐ کو زہر دیدیں۔

(د) مشکوٰۃ الانوار تسہیل مشارق الانوار باب الثالث ص۵ بحوالہ بخاری بروایت عائشہ لکھا ہے کہ آنحضرتؐ نے اپنے مرض الموت میں فرمایا۔ اے عائشہ میں ہر وقت اس کھانے کی تکلیف محسوس کر رہا ہوں جو میں نے خیبر میں کھایا تھا۔ اب تو اس زہر سے میری رگ جان ٹوٹتی نظر آتی ہے۔

(ہ) بخاری مطبوعہ مصر جزو ثالث کتاب الطب باب اللدود میں ابن عباس اور عائشہ دونوں سے روایت ہے کہ عائشہ نے کہا۔ کہ جب ہم نے آنحضرتؐ کے منہ میں دوائی ڈالی اور حضرتؐ دوائی نہ پلانے کا اشارہ کرتے تھے۔ ہم یہ سمجھے کہ جیسے ہر مریض کو دوا سے کراہت ہوا کرتی ہے ویسے ہی آنحضرتؐ بھی اظہار کراہت کرتے ہیں۔ مگر جب حضرتؐ کو ہوش آیا۔ تو ہم سے فرمایا۔ کیا میں نے تم کو دوا نہ پلانے کا اشارہ نہ کیا تھا ہم نے جواب دیا۔ ہم نے اس اشارہ کو عام مریضوں کی طرح دوا سے نفرت پر محمول کیا اس پر آنحضرتؐ نے فرمایا جس قدر اشخاص گھر میں موجود ہیں ان سب کے منہ میں (یہی) دوا ڈال دو تو میں دیکھوں وہ کس طرح بچ رہتے ہیں) مگر عباس کو یہ دوا نہ دینا۔ جو اس وقت موجود نہ تھے۔

(و) ایکم محرم کو ابوبکر کے گھر میں ایک عہد نامہ لکھا گیا۔ جس میں ثلاثہ وغیرہ شامل تھے لہذا چونکہ اس